16 اسٹیٹ بینک کے مالی گوشواروں م س 12ء پر آئی اے ایس-39 کے اثرات

اسٹیٹ بینک آف پاکستان

مجموعی مالی صورتحال پر آئی اے ایس-39 کے اثرات کا گوشوارہ

30 جون 2012ء

	نوٹ	موجودہ فریم ورک کے تحت	آئی اے ایس-39 کے اطلاق کے اثرات: نئی درجہ بندیاں	آئی اے ایس-39 کے اطلاق کے اثرات: نئی پیمائشیں	بعداز اطلاق آئی اے ایس-39
			ہزار روپے		
اثاثے					
بینک کی تحویل میں طلائی ذخائر		313,077,419	-	-	313,077,419
ملکی کرنسی۔سکّے		1,814,196	-	-	1,814,196
بیرونی کرنسی کے ذخائر		1,038,341,770	527,207	-	1,038,868,977
بیرونی کرنسی کی مختص رقوم		4,994,808	-	-	4,994,808
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس		91,334,177	-	-	91,334,177
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی مختص قسط		17,104	-	-	17,104
دوبارہ فروخت کی غرض سے انتظامات کے تحت خریدی گئی تمسکات		112,898,648	-	-	112,898,648
حکومتوں کے جاری کھاتے		12,744,407	350,073	-	13,094,480
سرمایہ کاریاں	3	1,827,251,187	41,00	125,361,020	1,952,653,307
قرضے، ایڈوانسز، بل آف ایکسچینج اور کمرشل پیپرز	4	340,046,025	2,525,730	(75,793,585)	266,778,170
ریزروبینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	5	6,311,529	(6,311,529)	-	-
بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے واجب رقوم	6	6,797,433	(6,797,433)	-	-
جائیداد اور آلات		23,450,893	-	-	23,450,893
ناقابلِ مس اثاثے		30,882	-	-	
دیگر اثاثے	3اور4	6,024,442	(4,170,337)	-	1,854,105
مجموعی اثاثے		**3,785,134,920**	**(13,835,189)**	**49,567,435**	**3,820,867,166**
واجبات					
زیرِگردش بینک نوٹ		1,776,962,388	-	-	1,776,962,388
قابل ادائیگی بل		587,542	-	-	587,542
حکومتوں کے جاری کھاتے		148,815,907	-	-	148,815,907
معاہدے کے تحت دوبارہ خرید کی غرض سے فروخت کی گئی تمسکات		12,240,388	-	-	12,240,388
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں		396,172,467	-	-	396,172,467
دیگر امانتیں اور کھاتے		153,534,625	270,679	-	153,805,304
آئی ایم ایف کو قابلِ ادائیگی		656,185,305	1,394,116	-	657,579,421
دیگر واجبات	7	107,523,858	(15,499,984)	-	92,023,874
مؤخر واجبہ - عملے کو سبکدوشی کے مالی فوائد		21,457,079	-	-	21,457,079
وقف فنڈ		67,281	-	-	67,281
مجموعی واجبات		**3,273,546,840**	**(13,835,189)**	**-**	**3,259,711,651**
خالص اثاثے		**511,588,080**	**-**	**49,567,435**	**561,155,515**
نمائندہ مدات					
سرمایہ حصص		100,000	-	-	100,000
ذخائر	4.2	175,944,238	-	(13,000,000)	162,944,238
غیر حاصل شدہ منافع	4.2	-	-	(62,793,585)	(62,793,585)
طلائی ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ		309,565,438	-	-	309,565,438
جائیداد اور آلات کی بازقدر پیمائی پر فاضل رقم		25,978,404	-	-	25,978,404
تمسکات کی بازقدر پیمائی پر فاضل رقم - اے ایف ایس		-	-	125,361,020	125,361,020
مجموعی ایکویٹی		**511,588,080**	**-**	**49,567,435**	**561,155,515**

مسلکہ نوٹس ایک تا 9 ان گوشوارں کا جزو لاینفک ہے۔

یاسین انور	**قاضی عبدالمقتدر**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**

’’اس گوشوارے میں بینک کے مجموعی مالی گوشواروں برائے مالی سال 12ء پر آئی اے ایس 39 کے اثرات بیان کیے گئے ہیں۔ بینک کے آڈیٹرز میسرز ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر اور میسرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی نے بھی اس گوشوارے کا جائزہ لیا ہے، اور انہوں نے بینک، وفاقی حکومت اور کثیر طرفی مالی اداروں کے استعمال کے لیے ایک خصوصی رائے ظاہر کی ہے جو بینک کے ریکارڈ میں موجود اور دستیاب ہے۔‘‘

اسٹیٹ بینک آف پاکستان

مجموعی مالی صورتحال پر آئی اے ایس-39 کے اثرات کا گوشوارہ

30 جون 2012ء

		آئی اے ایس-39 کے اطلاق کے اثرات		
	موجودہ فریم ورک کے تحت	نئی درجہ بندیاں	نئی پیمائشیں	بعد از اطلاق آئی اے ایس-39
		ہزار روپے		
ڈسکاؤنٹ، سود/ مارک اپ اور/ یا کمایا گیا منافع	236,276,844	-	-	236,276,844
منہا: سود/ مارک اپ کے اخراجات	(11,338,230)	-	-	(11,338,230)
	224,938,614	-	-	**224,938,614**
کمیشن کی آمدنی	1,952,783	-	-	1,952,783
مبادلے کا منافع - خالص	42,827,638	(42,827,638)	-	-
زرمبادلہ کا خالص منافع	-	42,838,099	-	42,838,099
بذریعہ نفع نقصان کھاتہ مناسب مالیت پر مالی آلات کا خالص (خسارہ)/ منافع	-	7,743,084	-	7,743,084
منافع منقسمہ کی آمدنی	15,697,821	-	-	15,697,821
دیگر آپریٹنگ آمدنی - خالص	9,033,651	(7,753,545)	-	1,280,106
دیگر چارجز - خالص	(123,761)	-	-	(123,761)
مجموعی آپریٹنگ آمدنی	**294,326,746**	-	-	**294,326,746**
منہا: براہ راست آپریٹنگ اخراجات				
بینک نوٹ کی طباعت کے چارجز	5,689,829	-	-	5,689,829
ایجنسی کمیشن	5,953,743	-	-	5,953,743
عام، انتظامی اور دیگر اخراجات	20,159,546	-	-	20,159,546
تموین برائے/ (معکوس تموین):				
- قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے	-	-	1,553,300	1,553,300
- دعوے	1,885,143	-	-	1,885,143
- سرمایہ کاری کی مالیت میں تخفیف	(59,212)	-	-	(59,212)
- دیگر مشکوک اثاثے	(102,415)	-	-	(102,415)
	1,723,516	-	-	3,276,816
سال کا منافع	**260,800,112**	-	**1,553,300**	**259,246,812**

منسلکہ نوٹس ایک تا 9 ان گوشوارں کا جزو لاینفک ہے۔

یاسین انور
گورنر

قاضی عبدالمقتدر
ڈپٹی گورنر

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

''اس گوشوارے میں بینک کے مجموعی مالی گوشواروں برائے مالی سال 12ء پر آئی اے ایس 39 کے اثرات بیان کیے گئے ہیں۔ بینک کے آڈیٹرز میسرز ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر اور میسرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی نے بھی اس گوشوارے کا جائزہ لیا ہے، اور انہوں نے بینک، وفاقی حکومت اور کثیر طرفی مالی اداروں کے استعمال کے لیے ایک خصوصی رائے ظاہر کی ہے جو بینک کے ریکارڈ میں موجود اور دستیاب ہے۔''

اسٹیٹ بینک آف پاکستان
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے دوران مجموعی مالی صورتحال اور مجموعی مالی کارکردگی پر
آئی اے ایس 39 کے اثرات کے گوشواروں کے لیے نوٹس

1۔ تیاری کی غرض وغایت

آئی اے ایس 39 کے اثرات کے گوشوارے: مالی آلات: اسٹیٹ بینک آف پاکستان (بینک)، اور اس کے کلی ملکیتی ذیلی اداروں ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کی مجموعی مالی صورتحال اور مجموعی مالی کارکردگی (گوشوارے) پر اعتراف اور پیمائش (آئی اے ایس 39) تیار کی گئی ہیں تاکہ 30 جون 2012ء کو گروپ کے اثاثے، واجبات، ایکویٹی اور ذخائر کی موجودہ مالیت پر، اور دورانِ سال گروپ کے نفع ونقصان پر، جو کہ مجموعی مالی گوشواروں میں دکھایا گیا ہے، آئی اے ایس 39 پر عمل درآمد کے اثرات کا تجزیہ کیا جا سکے۔ مجموعی مالی گوشواروں کے اعداد وشمار بینک کے مرکزی بورڈ کے اختیار کردہ اکاؤنٹنگ فریم ورک یعنی آئی اے ایس۔1 سے آئی اے ایس۔38 تک اور ان پالیسیوں کے مطابق ہیں جو بینک نوٹ اور سکّوں، سرمایہ کاری، سونے کے ذخائر اور لین دین اور آئی ایم ایف کے پاس رقوم کے حوالے سے ہیں اور مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس بالترتیب 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں۔ گروپ کے 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے مجموعی مالی گوشوارے پر علاحدہ آڈٹ رائے جاری کی گئی ہے۔ یہ گوشوارے مجموعی مالی گوشوارے نہیں ہیں اور ان میں صرف مطابقت کو شامل کیا گیا ہے تاکہ گروپ کی مالی صورتحال اور کارکردگی پر آئی اے ایس 39 کے اطلاق کے اثرات کا تجزیہ کیا جا سکے، اور انہیں 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے گروپ کے آڈٹ شدہ مجموعی مالی گوشواروں کے ساتھ ملا کر پڑھا جانا چاہیے۔

2۔ تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

آئی اے ایس 39 کے اطلاق کے اثرات درست طور پر ظاہر کرنے کے لیے ضروری تھا کہ ان گوشواروں کی تیاری میں مخصوص اہم حساباتی تخمینے استعمال کیے جائیں۔ یہ بھی ضروری تھا کہ آئی اے ایس 39 کا اطلاق کرتے ہوئے انتظامیہ اپنی رائے کو استعمال میں لائے۔ تخمینوں اور آرا کو مسلسل جانچا جاتا ہے اور یہ تاریخی واقعات پر مبنی ہیں۔

3۔ سرمایہ کاری

3.1 پیمائشِ نو

دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاری	لاگت	2012ء مناسب مالیت	بازقدر پیمائی پر فاضل رقم
		رقم ہزار روپے میں	
بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاری			
۔فہرستی			
نیشنل بینک	1,100,807	60,571,550	59,470,743
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	5,919,530	18,698,911	12,779,381
الائیڈ بینک لمیٹڈ	350,638	6,114,070	5,763,432
حبیب بینک لمیٹڈ	8,192,814	55,540,278	47,347,464
	15,563,789	140,924,809	125,361,020

اس جدول سے 30 جون 2012ء تک کوٹڈ نرخوں پر فہرستی حصص میں گروپ کی اسٹریٹجک سرمایہ کاری کی مناسب مالیت کی پیمائشِ نو (remeasurement) کا پتہ چلتا ہے۔ آڈٹ شدہ مجموعی مالی گوشوارے میں جس تاریخی لاگت پر سرمایہ کاری کی جاتی ہے اس کے اور مناسب مالیت کے مابین فرق 'پیمائشِ نو' ہے، 125,361 ملین روپے (2011ء: 120,459 ملین روپے) مالیت کے ان حصص کے کراچی اسٹاک ایکسچینج میں بتائے گئے نرخوں سے مناسب مالیت معلوم کی جاتی ہے۔ نتیجتاً پیمائشِ نو پر غیر حاصل شدہ منافع ایکویٹی میں درج ہوتا ہے۔

4۔ قرضے، ایڈوانسز، ہنڈی اور تجارتی دستاویزات

4.1 نئی درجہ بندی

یہ سرکاری اداروں، سرکاری ملکیت/کنٹرول کے مالی اداروں، نجی شعبے کے مالی اداروں اور ملازمین کو دیے گئے قرضے پر 3,027 ملین روپے مالیت کے واجب الوصول سود کی نئی درجہ بندی ہے جسے ''دیگر اثاثے۔ واجب الوصول سود/ مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع'' کے زمرے سے نکال کر ان قرضوں کو بے باقی لاگت میں لانا ہے۔

نئی درجہ بندی میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں مالی اداروں کو قرضوں اور ایڈوانسز کی امپیرمنٹ کا بندوبست بھی شامل ہے۔501,749 ملین روپے(2011ء: 565.218 ملین روپے) کے ان قرضوں کا بندوبست آڈٹ شدہ مجموعی مالی گوشواروں میں ''دیگر واجبات۔ دیگر مشکوک اثاثوں کا بندوبست'' میں شامل کیا گیا ہے۔

4.2 پیمائش نو

اس میں بینک کی طرف سے زراعت، صنعت، برآمدی اور ہاؤزنگ شعبوں کو75,794 ملین روپے(2011ء:74,240 ملین روپے) مالیت کے دیے گئے قرضوں پر امپیرمنٹ کا بندوبست دکھایا گیا ہے۔ اس بندوبست کے نتیجے میں 30 جون 2012ء تک 75,794 ملین روپے کا (2011ء:74,240 ملین روپے) نفع اور نقصان کھاتے میں چارج شامل ہوگیا ہے اور13,000 ملین روپے(2011ء:13,000 ملین روپے) مالیت کا حصول کا استرداد ''غیر حاصل شدہ منافع'' سے ''ریزرو فنڈ'' میں شامل کیا گیا ہے۔

5۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

یہ نئی درجہ بندی ''ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثوں'' کا حصول ظاہر کرتی ہے جن کی مالیت 6,311 ملین روپے(2011ء:1,308 ملین روپے) ہے، اس میں امپیرمنٹ کے لیے متعلقہ بندوبست شامل ہے جو مجموعی مالی گوشواروں میں ''دیگر واجبات۔ مشکوک اثاثوں کے لیے بندوبست'' کے تحت شامل ہے۔ پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے تک یہ اثاثے حاصل نہیں ہوسکتے۔

6۔ بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم

یہ نئی درجہ بندی بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں سے رقوم کا حصول ظاہر کرتی ہے جن کی مالیت امپیرمنٹ کے لیے متعلقہ بندوبست سمیت 6,797 ملین روپے(2011ء:6,313 ملین روپے) ہے اور جو مجموعی مالی گوشواروں میں ''دیگر واجبات'' کے تحت ''مشکوک اثاثوں کے لیے بندوبست، بیش میعاد مارک اپ اور منافع اور دیگر'' میں شامل ہے۔ پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے مابین حتمی تصفیے تک یہ اثاثے حاصل نہیں ہوسکتے۔

7۔ دیگر واجبات

یہ نئی درجہ بندی بنیادی طور پر امپیرمنٹ کے بندوبست، اور ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثوں، بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں سے واجب الادا رقوم اور بنگلہ دیش میں مالی اداروں کو دیے گئے قرضوں اور ایڈوانسز پر معطل کردہ مارک اپ کو ظاہر کرتی ہے جس کی مالیت 13,835 ملین روپے(2011ء:8,518 ملین روپے) ہے اور جو اپنے متعلقہ کھاتوں میں نو درجہ بند کردیے گئے ہیں (حوالہ نوٹس 4 اور 5)۔

8۔ استنادکی تاریخ

بینک کے مرکزی بورڈ نے ان گوشواروں کو اجرا کے لیے 14 دسمبر 2012ء کو سند عطا کی۔

9۔ عمومی

رقم کے اعدادوشمار کو قریب ترین ہزار روپے میں ظاہر کیا گیا ہے تاوقتیکہ دوسری صورت بیان کی جائے۔

یاسین انور گورنر	قاضی عبدالمقتدر ڈپٹی گورنر	محمد ہارون رشید ایگزیکٹو ڈائریکٹر